روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 6 جنوری 2007ء 15 ذوالحج 1427 ہجری 6 صلح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 4

سب سے پیارا دین

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

اللہ کو سب سے پیارا دین یہ ہے کہ انسان اللہ کی طرف جھکے ہر ایک ٹیڑھے پن سے مبرا ہو اور اعمال کو آسانی سے بجالانے والا ہو۔

(صحیح بخاری کتاب الا یمان باب الدین یسر)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں سچ کہتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ کوئی حقیقی نیکی کرنے والا اور خدا تعالیٰ کی رضا کو پانے والا نہیں ٹھہر سکتا اور ان انعام و برکات اور معارف اور حقائق اور کشوف سے بہرہ ور نہیں ہوسکتا۔ جو اعلیٰ درجہ کے تزکیہ نفس پر ملتے ہیں جب تک کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی اتباع میں کھویا نہ جائے اور اس کا ثبوت خود خدا تعالیٰ کے کلام سے ملتا ہے........... (ملفوظات جلد اول ص 132)

ہمارا یہی عقیدہ ہے کہ نجات اس کے فضل سے ملتی ہے اور اسی کا فضل ہے جو اعمال صالحہ کی توفیق دی جاتی ہے اور خدا تعالیٰ کا فضل دعا سے حاصل ہوتا ہے لیکن وہ دعا جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے وہ بھی انسان کے اپنے اختیار میں نہیں ہوتی۔ انسان کا ذاتی اختیار نہیں کہ وہ دعا کے تمام لوازمات اور شرائط محویت تو کل تبتل سوز و گداز وغیرہ کو خود بخود مہیا کرلے جب اس قسم کی دعا کی توفیق کسی کو ملتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کی جاذب ہوکر ان تمام شرائط اور لوازم کو حاصل کرتی ہے جو اعمال صالحہ کی روح ہیں ہمارا نجات کے متعلق یہی مذہب ہے۔ (ملفوظات جلد سوم ص 388)

نجات کی کنجی تو خدا کے ہاتھ میں ہے وہی جس کے لئے چاہے اس کے دروازے کھول دے خدا تعالیٰ بار بار یہی فرماتا ہے کہ رسول کی پیروی کرو اگر ایک باغ ہو اور اس میں لاکھوں پھل ہوں مگر جب تک باغبان اجازت نہ دے تو کوئی اس میں سے ایک پھل بھی نہیں کھا سکتا۔ اسی طرح بازاروں میں کئی قسم کی اشیاء ہوتی ہے اور ہزاروں ہوتی ہیں۔ مگر مالک کی اجازت کے بغیر کوئی نہیں لے سکتا۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو حاصل کرنے کا یہی ایک طریق ہے۔ (ملفوظات جلد دوم ص 519)

نجات کے متعلق جو عقیدہ قرآن شریف سے مستنبط ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ نجات نہ تو صوم سے ہے نہ صلوٰۃ سے نہ زکوٰۃ سے اور صدقات سے بلکہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے جس کو دعا حاصل کرتی ہے اسی لئے اھدنا الصراط المستقیم کی دعا سب سے اول تعلیم فرمائی ہے کیونکہ جب یہ دعا قبول ہوجاتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے جس سے اعمال صالحہ کی توفیق ملتی ہے کیونکہ جب انسان کی دعا جو سچے دل اور خلوص نیت سے ہو قبول ہوتی ہے تو پھر نیکی اور اس کے شرائط ساتھ خود ہی مرتب ہوجاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم ص 388)

نجات نہ قوم پر منحصر ہے نہ مال پر بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے اور اس کو اعمال صالحہ اور آنحضرت ﷺ کا کامل اتباع اور دعائیں جذب کرتی ہیں۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 445)

گھر نمونہ بہشت بن جائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

”جیسا کہ میں مردوں کو بار بار تاکید کرتا ہوں کہ اپنی عورتوں کے ساتھ نیک سلوک کیا کریں ایسا ہی میں عورتوں کو بھی خاوندوں کے حقوق کے متعلق وعظ کیا کرتا ہوں۔ عورت اور مرد کے درمیان بہت محبت کے تعلقات ہونے چاہئیں جن سے مومنوں کے گھر نمونہ بہشت بن جائیں“۔

(خطبہ نکاح 5 فروری 1910ء از خطبات نور ص 457)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

ماہر امراض قلب کی آمد

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب مورخہ 13 اور 14 جنوری 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ ضرورت مند احباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کرواکر ضروری ٹیسٹ رای سی جی وغیرہ کروالیں اور پرچی روم سے اپنا وقت اور نمبر حاصل کریں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

بیڈمنٹن کے کھلاڑیوں کیلئے اعلان

مکرم شمیم پرویز صاحب سینئر نائب صدر ڈسٹرکٹ بیڈمنٹن ایسوسی ایشن جھنگ تحریر کرتے ہیں کہ ڈسٹرکٹ بیڈمنٹن چیمپئن شپ ٹورنامنٹ مورخہ 12 تا 18 جنوری 2007ء بمقام سپورٹس کمپلیکس شفقت شہید گراؤنڈ جھنگ صدر منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں درج ذیل ایونٹ ہونگے۔

1۔ انڈر 16 سنگل وڈبل 2۔ انڈر 19 سنگل وڈبل
3۔ Men's سنگل وڈبل 4۔ لیڈیز سنگل وڈبل

اس ٹورنامنٹ میں حصہ لینے کے خواہش مند کھلاڑی اپنے نام مورخہ 9 جنوری 2007ء تک خاکسار کو پہنچادیں۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 7 جنوری 2007ء

1-30 am	ایم۔ٹی۔اے جماعتی خبریں
2-05am	گلشن وقف نو
3-10 am	رفقائے احمد
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت درس حدیث،خبریں
6-00 am	سیرت النبیؐ
6-30 am	لقاءمع العرب
7-30 am	رفقائے احمد
8-20 am	خطبہ جمعہ
9-30 am	مشاعرہ
10-30 am	نیوزی لینڈ کا پروگرام
11-00 am	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
12-10 pm	چلڈرن کلاس
1-10 pm	عربی سیکھئے
1-35 pm	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
2-10 pm	دورہ حضور انور
3-00 pm	انڈونیشن سروس
4-00 pm	خطبہ جمعہ
5-00 pm	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
6-00 pm	بنگلہ دیش سروس
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-05 pm	چلڈرن کلاس
9-10 pm	دورہ حضور انور
10-00 pm	سوال وجواب
11-00 pm	عربی سیکھئے
11-30 pm	عربی سروس

سوموار 8 جنوری 2007ء

12-30 am	لقاءمع العرب
1-30 am	ایم۔ٹی۔اے انٹرنیشنل ریویوز
2-05 am	چلڈرن کلاس
3-10 am	دورہ حضور انور
4-00 am	علمی خطابات
5-00 am	تلاوت، ایم۔ٹی۔اے نیوز
6-05 am	عربی سیکھئے
6-30 am	لقاءمع العرب
7-30 am	خطبہ جمعہ
8-35 am	سوال وجواب
9-40 am	علمی خطابات
10-40 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-15 pm	بستان وقف نو
1-30 pm	فرنچ پروگرام
2-00 pm	فرنچ سروس
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سائن آف لیٹرز ڈیز
5-10 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-15 pm	بنگلہ سروس
7-30 pm	خطبہ جمعہ
8-25 pm	سائن آف لیٹرز ڈیز
9-15 pm	طب وصحت کی باتیں
9-45 pm	سپاٹ لائٹ
10-20 pm	فرنچ پروگرام
11-30 pm	عربی سروس

منگل 9 جنوری 2007ء

12-35 am	لقاءمع العرب
1-40 am	ایم۔ٹی۔اے جماعتی خبریں
2-15 am	بستان وقف نو
3-35 am	سپاٹ لائٹ
4-15 am	خطبہ جمعہ
5-10 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 am	طب وصحت کی باتیں
6-40 am	لقاءمع العرب
7-50 am	خطبہ جمعہ
8-45 am	فرنچ پروگرام
9-10 am	سپاٹ لائٹ
9-55 am	فرنچ ملاقات
11-05 am	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
12-10 pm	گلشن وقف نو
1-20 pm	عربی سیکھئے
1-55 pm	سوال وجواب
3-00 pm	انڈونیشن سروس
4-00 pm	سندھی سروس
4-55 pm	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
6-05 pm	بنگالی سروس
7-05 pm	خطاب جلسہ سالانہ
8-05 pm	مذاکرہ
9-00 pm	گلشن وقف نو
10-05 pm	عربی سیکھئے
10-30 pm	سوال وجواب
11-35 pm	عربی سروس

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب محمود نائب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے عزیزم جاذب عارفین احمد نے اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے 7سال 3ماہ کی عمر میں قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 18دسمبر 2006ء کو مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کے ہال میں محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم جاذب عارفین احمد اور ہم سب کو قرآن کریم کو بکثرت پڑھنے سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور قرآن کریم کے فیض سے مستفیض فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم صوبیدار (ر) مبشر احمد تسلیم صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی خوشدامن محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد حسین بھٹی صاحب مرحوم مورخہ 25دسمبر 2006ء کو C.M.H لاہور میں فالج کا شدید دورہ پڑنے کی وجہ سے وفات پا گئیں۔ ان کی عمر تقریباً 70سال تھی۔ مورخہ 26دسمبر 2006ء کو ان کی نماز جنازہ گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ میں مکرم فہیم احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور تدفین کے بعد دعا بھی کروائی موصوفہ مخلص احمدی، صوم وصلوٰۃ کی پابند اور دعا گو تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں 5 بیٹے اور 2 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور سب کا حامی و ناصر ہو۔ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور مرحومہ کی جملہ صفات کو ان کی اولاد میں زندہ رکھے۔ آمین

ولادت

مکرم عبدالحمید جاوید صاحب ٹنڈو غلام علی ضلع بدین تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ صائمہ حمید صاحبہ آف جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے 6دسمبر 2006ء کو بیٹے سے نوازا ہے حضور انور نے نومولود کا نام عبید احمد عطا فرمایا ہے۔

اسی طرح خاکسار کے بھائی مکرم مبارک احمد صاحب چک 151 ڈگری کو اللہ تعالیٰ نے بیٹی کے بعد 13دسمبر 2006ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور نے نومولود کا نام عدنان احمد عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان ہر دو کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں نیک اور خادم دین بنائے، صحت اور درازی عمر سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم عبدالمجیب شاہد صاحب مربی سلسلہ دارالصدر شرقی (ب) ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو مورخہ 31دسمبر 2006ء کو دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام عبدالشافی عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے بچہ محترم عبدالکریم صاحب الکریم آئرن مرچنٹ گولبازار ربوہ کا پوتا اور حضرت مسیح موعود کے رفقاء حضرت حکیم اللہ بخش صاحب مرحوم اور حضرت حکیم خدا بخش مرحوم کی اولاد میں سے ہے اور محترم ماسٹر عبدالخالق صاحب ابن حکیم سعد اللہ خاں سوکالوی سابق صدر سچا سودا ضلع شیخوپورہ کا نواسہ ہے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک صالح اور خادم دین بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم ملک مبارک احمد خان صاحب دارالسلام اٹک شہر تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری ظفر احمد صاحب اکاؤنٹس آفیسر شیزان انٹرنیشنل ہتار ضلع ہری پور ہزارہ کو 3نومبر 2006ء کو بوجہ شوگر ہارٹ اٹیک ہوا تھا۔ ایک لمبی بیماری کے بعد مورخہ 21دسمبر 2006ء کو اوپن ہارٹ سرجری A.F.I.C/N.I.H.D دی مال راولپنڈی میں ہوئی ہے۔ بعض پیچیدگیوں کی وجہ سے تاحال ہسپتال میں ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم فرحان قریشی صاحب پبلک ریلشن آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم سمیع اللہ بٹ صاحب ولد مکرم مطیع اللہ بٹ صاحب ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ رابعہ جبیں صاحبہ بنت مکرم محمد سعید صاحب ساکن طاہر آباد غربی ربوہ سے مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 22دسمبر 2006ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں کیا اور بعد میں دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت ثابت ہو۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

3

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

جرمنی کی مجالس عاملہ انصار، خدام اور لجنہ کو ہدایات۔ تاریخی مقامات کی سیر

رپورٹ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب

24 دسمبر 2006ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح سوا سات بجے نماز فجر کے لئے تشریف لائے اور نماز پڑھائی۔ جرمنی کی جماعت نے دو تاریخی جگہوں کی سیر کا پروگرام حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کیا، جسے حضور انور نے ازراہ شفقت قبول فرمایا۔ چنانچہ آج Schloss Schwetzingen (شویٹ سنگن محل) نامی مشہور باغ اور ہائیڈل برگ کے تاریخی قلعہ کی سیر کا پروگرام تھا۔

تاریخ جرمنی

قارئین کی دلچسپی کے لئے یہ بھی بتاتا چلوں کہ زمانہ قبل مسیح میں معرض وجود میں آنے والے اس ملک جرمنی میں بیسویں صدی تک کئی قبائل، بادشاہتیں اور حکومتیں برسر اقتدار رہیں اور اس سرزمین پر متعدد جنگیں لڑی گئیں۔ مختلف ادوار میں عنان حکومت سنبھالنے والے قبائل، بادشاہوں اور حکمرانوں نے اپنی حفاظت کے لئے یہاں کئی چھاؤنیاں اور قلعے تعمیر کئے۔ زمانہ قبل مسیح میں جرمن قبائل کو پہلے Celtic (کیلٹک) قبائل کا اور پھر رومن قبائل کا سامنا رہا۔ اسی دوران جرمن اور رومن قبائل کے مابین Battle of the Teutoburg Forest (ٹوئیٹے برگ جنگل کی جنگ) کے نام سے ایک بڑا معرکہ ہوا، جس میں رومن قبائل کے تقریباً بیس ہزار جنگجو مارے گئے، صرف چار ہزار سپاہی اپنی جان بچا کر بھاگ سکے، رومن افسروں نے اس شکست کی ذلت کی بناء پر خودکشی کر لی۔ اس جنگ میں جرمن قبائل کی قیادت کرنے والا Hermann (ہرمن) جرمنی کا مشہور ہیرو مانا جاتا ہے۔

1517ء میں ایک راہب Martin Luther (مارٹن لوتھر) نے مذہبی لحاظ سے برسر اقتدار کیتھولک چرچ کے خلاف تحریک چلائی اور Protestant Reformation (پروٹسٹنٹ اصلاحات) کی بنیاد ڈالی، جس کے نتیجہ میں جرمنی میں تیس سال تک خانہ جنگی جاری رہی اور اس میں یورپ کی تمام بڑی طاقتوں نے بھرپور حصہ لیا اور جرمنی کا ملک جسے The Holy Roman Empire of the German Nation (جرمن اقوام کی مقدس رومی بادشاہت) کے نام سے متحد کیا گیا تھا، چھوٹی چھوٹی 80 ریاستوں میں بٹ گیا۔ 1848ء میں جرمنی کو متحد کرنے کے لئے مختلف جرمن ریاستوں میں انقلاب کی تحریک چلائی گئی اور سب سے زیادہ طاقتور ریاست Prussia (پروشیا) کے بادشاہ کی ڈنمارک، آسٹریا اور فرانس کے ساتھ کامیاب جنگوں کے بعد 1871ء میں متحدہ جرمن ریاست وجود میں آئی، Prussia (پروشیا) کا بادشاہ Wilhelm I (ولہلم اول) اس متحدہ ریاست کا شہنشاہ بنا۔ اس نے برلن کو اس متحدہ ریاست کا دارالحکومت بنایا اور Otto Von Bismarck (اٹو فون بسمارک) کو اپنا وزیراعظم مقرر کیا۔ Bismarck (بسمارک) ایک بیدار مغز اور سیاست کے داؤ پیچ سے آگاہی رکھنے والا انسان تھا، چنانچہ اس کی کوششوں سے یہ متحدہ ریاست زیادہ مستحکم اور مضبوط ہوئی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود نے یورپ کے جن عمائدین کو حق کی دعوت دیتے ہوئے خطوط تحریر فرمائے ان میں Bismarck (بسمارک) بھی شامل تھا۔

پہلی جنگ عظیم میں جرمنی اور اس کے اتحادیوں کی شکست کے بعد جرمنی میں انقلاب آیا، 1919ء میں یہاں بادشاہت کا اختتام ہو گیا اور جمہوریت قائم کر دی گئی۔ 1933ء میں اس ملک پر نازیوں کا اقتدار قائم ہوا اور دوسری جنگ عظیم میں ہٹلر اور اس کے اتحادیوں کی شکست فاش کے بعد جرمنی کو مشرقی اور مغربی دو حصوں میں منقسم کر دیا گیا۔ 1989ء میں دیوار برلن کو گرا کر جرمنی کے دونوں حصوں کو ایک دفعہ پھر متحد کر دیا گیا۔

Schwetzingen (شویٹ سنگن) کے باغ اور ہائیڈل برگ کے قلعہ کی سیر کے لئے حضور انور دس بجکر بیس منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کے بعد بیت السبوح سے قریباً 95 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع Schwetzingen (شویٹ سنگن) نامی شہر کی طرف روانگی ہوئی۔ آٹوبان نمبر 5 اور 6 پر پچاس منٹ کی مسافت طے کرنے کے بعد قافلہ جب آٹوبان نمبر 6 سے اتر کر شہر میں داخل ہوا تو شہر کی انتظامیہ کی طرف سے پولیس کی دو گاڑیوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے قافلہ کو Escort (اسکارٹ) کرنا شروع کیا اور جب تک حضور انور اس باغ میں موجود رہے سادہ لباس میں پولیس کے آدمی باغ کے مختلف حصوں میں ڈیوٹی پر مامور رہے۔

شویٹ سنگن کی سیر

پولیس Escort میں حضور انور کا قافلہ گیارہ بجکر پچیس منٹ پر جب مذکورہ باغ میں پہنچا تو آثار قدیمہ کی ماہر Dr. Elisabeth Sudkamp (ڈاکٹر ایلزبیتھ زوڈکمپ) بطور گائیڈ نیز باغ کی ڈائریکٹر کی نمائندہ حضور انور کے استقبال کے لئے گیٹ پر موجود تھیں۔ ڈائریکٹر کی نمائندہ نے اس باغ کی تصاویر اور معلومات پر مبنی ایک کتاب حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کی۔

Schomberg (شوم برگ) نامی خاندان نے 1350ء میں اس Schloss Schwetzingen (شویٹ سنگن محل) کی عمارت کے ایک حصہ کی تعمیر کی، 1658ء سے 1799ء تک مختلف بادشاہ اور حکمران اس کے باغ والے حصہ میں اضافہ کرتے رہے اور اس میں مختلف عمارتیں تعمیر کرتے رہے، اسی عرصہ میں بادشاہوں کی رہائش کے لئے ایک الگ قلعہ بھی تعمیر کیا گیا۔ اس باغ کے عرف عام میں تین الگ الگ نام انگلش گارڈن، فرنچ گارڈن اور ترک گارڈن بھی ہیں۔

باغ میں موجود قلعہ کو بادشاہ گرمیوں میں رہائش کے طور پر استعمال کیا کرتے تھے۔ قلعہ میں کمرہ در کمرہ کئی کمرے ہیں۔ آغاز میں بادشاہ کے ملازموں کا کمرہ ہے جس میں عام قسم کا فرنیچر رکھا گیا ہے اور اسے عام قسم کے سامان سے آراستہ کیا گیا ہے۔ پھر بادشاہ کی عام ملاقات کا کمرہ ہے، اس میں نسبتاً بہتر سامان استعمال ہوا ہے، پھر بادشاہ کے خاص قسم کے مہمانوں کی ملاقات کا کمرہ ہے، جسے مزید بہتر قسم کے سامان سے آراستہ کیا گیا ہے۔ اس کے بعد بادشاہ کا اپنا کمرہ ہے جس کے ساتھ لیٹرین کی سہولت بھی موجود ہے، پھر ایک طرف بادشاہ کی ملکہ کا کمرہ ہے جس کے ساتھ ڈریسنگ روم بھی ہے، بادشاہ اور ملکہ کے کمروں کے ایک طرف مختلف کھیلوں شطرنج اور تاش وغیرہ کے کمرے ہیں اور دوسری طرف کافی روم، کھانے کا کمرہ اور برتن وغیرہ رکھنے کا سٹور موجود ہے۔ بادشاہ اور ملکہ کے کمروں کی خاص قسم کے سامان سے آرائش و زیبائش کی گئی ہے اور ان میں بادشاہ اور اس کی بیویوں کی تصاویر آویزاں ہیں نیز ان میں بادشاہ اور ملکہ سے تعلق رکھنے والی کئی یادگار اشیاء بھی رکھی گئی ہیں۔

چھٹیوں کی وجہ سے باغ کا قلعہ والا حصہ بند تھا لیکن جرمنی جماعت نے باغ اور قلعہ کو دیکھنے کی اجازت حاصل کرنے کے لئے جب انتظامیہ سے ملاقات کی اور انہیں جماعت احمدیہ کا تعارف کرواتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد کے بارہ میں بتایا تو انتظامیہ نے نہ صرف یہ کہ حضور انور کے لئے خاص طور پر قلعہ کھولنے کو اپنے لئے باعث سعادت خیال کیا بلکہ اس شہر کی انتظامیہ نے ازخود قافلہ کے لئے پولیس Escort اور باغ کے اندر سادہ لباس میں پولیس والوں کی ڈیوٹی کا انتظام بھی کیا۔

بڑے بڑے ہالز پر مشتمل عمارت کے سامنے باغ والے حصہ میں مختلف قسم کے پھولوں اور باڑوں کے بڑے بڑے لان ہیں جن کے بیچوں بیچ فواروں والے کئی تالاب ہیں نیز انہی لانز کے ساتھ ساتھ بڑے درختوں کی کئی قطاریں ہیں۔ لانز اور تالابوں کے اندر خوبصورتی کے لئے مختلف قسم کے مجسمے اور آرائش کی اشیاء رکھی گئی ہیں، جنہیں موسم سرما کی شدت اور برف باری سے محفوظ رکھنے کے لئے لکڑی کے بڑے بڑے ڈبوں سے ڈھانپ دیا گیا ہے۔ سردی کی شدت کے باعث تمام پودے اور درخت سرسبز چادر سے عاری تھے لیکن ان کی بھی اپنی خوبصورتی تھی تاہم گرمیوں میں جب یہ درخت اور پودے سرسبز لباس زیب تن کر لیتے ہیں تو ان کے بیچوں بیچ پانی سے بھرے تالاب اور بلندی کی طرف اٹھتے ہوئے فوارے عجیب سرور دیتے اور آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاتے ہیں۔

باغ کے ایک حصہ میں بڑی بڑی باڑوں سے گھرے ہفت اطراف نکلتے راستے بھول بھلیاں معلوم ہوتے ہیں۔ باغ کے اس حصہ سے آگے لوہے کی سلاخوں سے ایک گول جنگلا بنا ہوا ہے، جس کے اوپر لوہے سے ہی مختلف شکلوں کے جانور بنے ہوئے ہیں۔ موسم گرما میں یہ جنگلا مختلف قسم کی بیلوں سے ڈھک جاتا ہے، ان جانوروں کے منہ سے پانی کے فوارے نکلتے ہیں اور یہ گول جنگلا کھلے باتھ روم کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اس گول جنگلے کے ایک طرف لمبی گلی نکالی گئی ہے جس کے آخر پر ایک خیالی پینٹنگ اس طریق پر لگائی گئی ہے کہ پینٹنگ سے بالکل پہلے گلی کے کچھ حصہ کو بند اور اس پر چھت ڈال کر اندھیرا کیا گیا ہے اور پینٹنگ کے عین سامنے سے ٹیڑھے میڑھے انداز میں دیوار کو توڑ کر پینٹنگ دکھائی گئی ہے جو باہر کی روشنی میں خوب واضح دکھائی دیتی ہے۔ اس جگہ کو End of the World (دنیا کا اختتام) کہا جاتا ہے۔ حضور انور نے اس پینٹنگ کی تعریف کرتے

ہوئے فرمایا کہ یہ Three Dimensional (تین جہتی) تصویر لگتی ہے۔ باغ میں ایک چھوٹی سی نہر باغ کے مختلف اطراف میں گھومتی ہے، جس میں کہیں کہیں مرغابیاں اس ٹھنڈے پانی سے لطف اندوز ہوتی دکھائی دیتی ہیں۔

1780ء میں اس علاقہ کے حکمران Karl Theodor Von Pfalz (کارل تھیوڈور فونفالز) نے اس باغ میں مختلف مذاہب کے معابد تعمیر کروائے جس کے تحت اس نے ترک باغ کی ایک جانب Barock (بیروک) طرز تعمیر کی نہایت خوبصورت مسجد بھی تعمیر کروائی، جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس طرز تعمیر کی دنیا میں یہ واحد مسجد ہے۔ مسجد کے بڑے دروازے پر لا الہ الا اللہ اور مسجد کی مختلف جگہوں پر سورۃ الاخلاص اور مختلف دعائیہ عربی کلمات کندہ ہیں۔ ان تحریرات سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کو لکھنے والا عربی سے نابلد تھا کیونکہ ان میں کئی جگہ الفاظ کی کمی بیشی نظر آتی ہے۔

مسجد کے سامنے پہنچ کر گائیڈ نے حضور انور سے عرض کی کہ کیا آپ ان تحریرات کو پڑھ سکتے ہیں؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہاں یہ لکھا ہے سبحان اللہ وبحمدہ حضرت بیگم صاحبہ اطال اللہ عمرھا نے اس گائیڈ سے کہا کہ یہاں ایک جگہ لا الہ الا اللہ بھی لکھا ہے، کیا تمہیں علم ہے کہ اس کا کیا مطلب ہے؟ گائیڈ کے نفی میں جواب دینے پر آپ نے اسے اس کا مطلب بتایا۔ بعد میں حضور انور نے پوری وضاحت سے اس فقرہ کا مطلب گائیڈ کو سمجھایا۔

اس مسجد میں تعمیر کا کام ہونے کی وجہ سے چونکہ یہاں نمازیں نہیں پڑھی جاسکتی تھیں، لہٰذا اس حصہ سے واپس آکر حضور انور نے ڈیڑھ بجے اسی باغ کے ایک ہال میں نماز ظہر وعصر پڑھائیں۔

نمازوں سے فارغ ہو کر پونے دو بجے قافلہ باغ سے نکل کر قریب ہی کوانا می ایک انڈین ریسٹورنٹ پہنچا، جس کے ڈائننگ ہال میں جماعت جرمنی نے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا اور یہ کھانا ہائیڈل برگ جماعت کے سیکرٹری ضیافت مکرم ضیاء اللہ صاحب نے تیار کروایا تھا۔

ریسٹورنٹ سے روانہ ہوتے وقت حضور انور نے ریسٹورنٹ کے مالک منوندر سنگھ ڈھلوں کو مصافحہ کا شرف بخشا اور اس سے کچھ دیر گفتگو فرمائی۔ اس کے بتانے پر کہ وہ امرتسر سے تعلق رکھتا ہے، حضور انور نے فرمایا کہ پھر تو آپ ہم قادیان والوں کے ہمسائے ہیں۔

ہائیڈل برگ کی سیر

پونے چار بجے سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا قافلہ ہائیڈل برگ پہنچا، جہاں سے اس شہر کے نام کی مناسبت سے ہائیڈل برگ نامی قلعہ کی سیر کا آغاز ہوا۔ یہ قلعہ جو ایک پہاڑ پر واقع ہے Kurfurst Ruprecht III (نواب رپ ریخت سوم) نامی بادشاہ نے 1398ء سے 1410ء کے عرصہ میں بنوایا تھا۔ مختلف جنگوں میں متعدد بار یہ قلعہ تباہ ہوا اور مختلف وقتوں میں اس کی مرمت ہوئی اور اس میں اضافے ہوتے رہے۔

اس قلعہ کی سیر میں بھی Dr. Elisabeth Sudkamp (ڈاکٹر ایلز بیتھ زوڈ کمپ) بطور گائیڈ قافلہ کے ہمراہ تھیں۔ قلعہ کے زیریں حصہ میں ایک بہت بڑا شراب خانہ ہوا کرتا تھا، جس میں اب بھی لکڑی کے بڑے بڑے ڈرم موجود ہیں، سب سے بڑے ڈرم میں 221726 لٹر شراب کو ذخیرہ کیا جاسکتا تھا۔ اس شراب خانہ کے عین اوپر ایک بڑا ہال موجود ہے جس کی دیواروں پر بادشاہوں کی تصاویر آویزاں ہیں نیز سامنے کی طرف ایک سٹیج موجود ہے۔ سٹیج کے عقب میں ہینڈ پمپ کی قسم کی بڑی سی کَل موجود ہے، جس کے ذریعہ تقریبات کے دوران نچلی منزل سے اوپر ہال میں شراب پہنچائی جاتی تھی۔ شراب کا اتنا بڑا ذخیرہ دیکھ کر مکرم امیر صاحب جرمنی نے بے اختیار ایک جرمن شاعر کا یہ شعر پڑھا جس کا مطلب ہے کہ ''کیا ہی اچھا ہوا گر دریائے رائن (جو جرمنی کا سب سے بڑا دریا ہے) وائن (شراب) سے بھرا ہوا ہو'' کاش کہ یہ لوگ اس لعنت کو چھوڑ دیں۔

اس تین منزلہ قلعہ کا ایک حصہ مرمت کے بعد ٹھیک ٹھاک کر لیا گیا ہے جبکہ باقی حصہ کی صرف سامنے کی دیوار ٹھیک کی گئی ہے باقی حصہ اسی طرح تباہی کا ہی شکار ہے۔ قلعہ کی چھتوں سے گہرائی میں بہتا دریا Necker (نیکر) اور اس کے اردگرد ہائیڈل برگ کا شہر نظر آتا ہے۔

قلعہ کی عمارت میں داخل ہوتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گائیڈ سے فرمایا کہ آپ نے کہا تھا کہ قلعہ دو بجے بند ہو جاتا ہے۔ اس پر گائیڈ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا لیکن آپ کے لئے بند نہیں ہوگا۔ قلعہ کے اندر پہلی منزل کے ایک ہال میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بڑی سے خیالی تصویر آویزاں کر کے اسے Chapel (چیپل) یعنی چھوٹی عبادت گاہ بنایا گیا ہے۔

اسی ہال کمرہ کے ایک کونہ سے گول سیڑھیاں اوپر جاتی ہیں، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بھی یہاں سے اوپر تشریف لے گئے۔ اوپر بھی بڑے بڑے ہال کمرے موجود ہیں جن میں لکڑی کا فرنیچر، فانوس، پرانے بادشاہوں کے مجسمے اور دیواروں پر پورٹریٹ آویزاں ہیں۔ ایک پورٹریٹ کے بارہ میں گائیڈ نے بتایا کہ یہ جس بادشاہ کا پورٹریٹ ہے، جب وہ بادشاہ بنا تو اس کی عمر صرف اٹھارہ سال تھی، لیکن اس کی تصویر میں اسے بڑا کر کے اس لئے دکھایا گیا ہے تاکہ لوگوں کو یہ تاثر دیا جائے کہ یہ شخص نہایت عقلمند اور بڑا انسان تھا اور حکمرانی کا اہل تھا۔

اس منزل کو دکھانے کے بعد گائیڈ نے دریافت کیا کہ آپ مزید اوپر کی منزل پر جانا پسند کریں گے یا واپس چلیں گے؟ واپسی کا ارشاد فرمانے پر حضور انور ایک دوسرے راستہ سے نیچے تشریف لائے اور بادشاہ کا کمرہ ملاحظہ فرمایا جس کی دیواروں کی مرمت کی جاچکی تھی تاہم ایک دیوار کو پرانی حالت میں ہی رکھا گیا تھا۔ یہاں سے ایک اور راستہ سے حضور انور قلعہ کے ایک دوسرے حصہ میں تشریف لے گئے، جہاں مزید بلندی سے پورے شہر کا نظارہ کیا جاسکتا ہے۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر گائیڈ نے بتایا کہ اس حصہ کی چھت دیگر ہالز کی چھتوں کی طرح نہایت خوبصورت تھی، جو اب گر چکی ہے، کھڑکیوں سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ عمارت تین منزلہ تھی۔ اس حصہ کے فرش پر ایسا پتھر استعمال ہوا ہے جو پانی کو جذب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

واپسی پر حضور انور اس قلعہ میں موجود لائبریری کے ہال میں تشریف لے گئے، جہاں پرانے وقتوں کی چند دستاویزات پڑی ہیں، نیز قلعہ کی تباہی سے پہلے اور تباہی کے بعد، دونوں حالتوں کے ماڈل بھی ایک جگہ رکھے ہوئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے Schwetzingen (شویٹ سنگن) کے باغ اور ہائیڈل برگ کے قلعہ میں اپنے کیمرہ سے تصویر کشی فرمائی اور بعض جگہوں پر مووی بھی بنائی۔

یہاں سے چار بجکر بیس منٹ پر قافلہ کی بیت السبوح کے لئے واپسی ہوئی۔ سوا پانچ بجے بیت السبوح پہنچ کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مجلس عاملہ انصار اللہ کو ہدایات

پونے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نیشنل عاملہ مجلس انصار اللہ جرمنی کے ساتھ میٹنگ کے لئے میٹنگ روم میں تشریف لائے، تمام شعبہ جات کا جائزہ لیا، قائدین سے ان کے کام کی تفصیل دریافت فرمائی اور درج ذیل ہدایات سے نوازا۔

1۔ صف دوم کے انصار میں جو یہ تصور پیدا ہو گیا ہے کہ دس میل سائیکل چلالی اور ٹورنامنٹ کرلئے تو بڑا تیر مار لیا، آپ کا صرف یہ کام نہیں۔ بلکہ اس شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ اس عمر کے انصار اپنے آپ کو بوڑھے نہ سمجھنے لگ جائیں اور جس تنظیمی کام کو بڑی عمر کے انصار سرانجام دینے سے قاصر ہوں وہ کام یہ انصار سرانجام دیں۔ صف دوم کے پروگراموں میں ورزش اور سائیکلنگ وغیرہ بھی یہ احساس دلانے کے لئے رکھی جاتی ہے کہ ہمارے اندر طاقت اور قوت ارادی ہے جس سے ہم یہ سارے کام کر سکتے ہیں۔ پس صف دوم کے سو فیصد انصار کو دعوت الی اللہ اور تربیتی کاموں میں شامل کریں۔

2۔ ذیلی تنظیموں کا مقصد یہ ہے کہ جماعتی سطح پر جو سستیاں یا کمیاں ہیں ان کو وہ پورا کریں۔ اگر ذیلی تنظیم کے قائد مال یا قائد تربیت نے جماعتی شعبہ مال اور شعبہ تربیت پر ہی انحصار کرنا ہے تو پھر ذیلی تنظیم کا کیا فائدہ ہوا؟ اس لئے اپنے طور پر ان لوگوں کے بارہ میں معلومات حاصل کریں جو نمازوں اور جمعوں میں شامل ہونے میں سست ہیں۔ ان کے جماعت سے عدم رابطہ کی وجہ تلاش کریں اور پھر جماعتی، تنظیمی اور ذاتی ہر سطح پر پیار اور محبت سے انہیں سمجھا کر نمازوں میں، جمعوں پر اور نظام جماعت کی اطاعت کی طرف لائیں، اس کے بعد چندہ جات کی فکر کریں۔ اگر صرف پیسے لینے کی طرف توجہ رکھیں گے تو تربیت کے اصل مقصد سے ہٹ جائیں گے۔ پس اس بارہ میں شعبہ تربیت کو فعال کرنے کی بہت ضرورت ہے۔

3۔ معاون صدر کو اگر صدر مجلس کی طرف سے کوئی کام سپرد نہیں ہوتا تو وہ دعا تو کر سکتا ہے، اپنی تنظیم کے لئے خاص طور پر دو نفل ادا کر سکتا ہے۔

4۔ آمدن، نشستن اور برخواستن یعنی آئے، میٹنگ میں بیٹھے، بڑی بڑی سکیمیں بنائیں اور اٹھ کر چلے گئے، کے رجحان کو ختم کریں۔ اپنے کاموں کی اور میٹنگز میں طے پانے والے امور کی تعمیل کا باقاعدہ جائزہ لیتے رہنا چاہئے۔

5۔ جب کوئی نیا شخص کسی عہدہ پر آتا ہے تو اسے چاہئے کہ وہ پچھلی فائلوں کو ضرور پڑھ لے تاکہ اسے علم ہو جائے کہ پہلے کیا کمیاں اور نقائص رہ گئے تھے جنہیں اسے دور کرنا ہے۔ اس کے بعد وہ اپنا پروگرام بنائے۔

6۔ اگر تربیتی کورس بنا کر نو مبائعین کو بھجوائے جائیں اور ان کا باقاعدہ جائزہ لیا جاتا رہے تو تین سال بعد ان نومبائعین کو جماعت کی Main Streem میں شامل ہو جانا چاہئے، پھر انہیں نومبائعین کے کورسوں کی ضرورت نہیں رہنی چاہئے۔ نماز بنیادی چیز ہے جو ہر نومبائع کو پڑھنی چاہئے۔ سب سے پہلے انہیں نماز پڑھنی اور قرآن کریم پڑھنا سکھایا جائے۔ قرآن مکمل ہونے پر آمین کی طرز پر تقریب کا اہتمام کیا جاسکتا ہے، اس سے ان کا حوصلہ بڑھے گا۔

جن نومبائعین کو نماز اور قرآن کریم پڑھنا آ گیا ہے انہیں چند قرآن کی سورتیں یاد کروائیں۔ پھر قرآن کریم کے ترجمہ سکھانے کی طرف توجہ دیں اور اس طرح انہیں باعمل احمدی بنائیں۔

7۔ داعیان کے سیمینار کی طرز کے ریفریشر کورسز کروائیں، ان کی مشکلات سنیں اور ان کو حل کرنے کی کوشش کریں نیز انہیں اپنے تجربات بیان کرنے کا موقع دیں تاکہ دوسرے داعیان بھی ان تجربات سے فائدہ اٹھائیں۔

8۔ لٹریچر کے متعلق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس بارہ میں جرمنی کے حوالہ سے ساری دنیا کو ہدایات دے چکا ہوں، تین ملکوں کی طرف سے اس بارہ میں سکیمیں بھی بن کر آگئی ہیں کہ آپ کی ہدایات کی روشنی میں ہم نے اس طرح کام کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔ آپ جو براہ راست میرے مخاطب ہیں آپ بھی کام کر کے بتائیں۔

9۔ چیریٹی واک کے سلسلہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اصولی ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ جن علاقوں میں لوگ جماعت کے بارہ میں شکوک رکھتے ہیں وہاں ایسے پروگرام بنائیں۔ نیز جن

علاقوں سے رقم اکٹھی ہو، وہاں کی مقامی چیریٹی تنظیم کو بھی اس رقم کا کم ازکم نصف ضرور دیں، اس بات کو یہ لوگ بہت پسند کرتے ہیں۔

10۔ چیریٹی واک کے سلسلہ میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ایک بات جس میں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ کوئی احمدی عورت یا بارہ سال سے بڑی احمدی بچی ٹریک سوٹ، ٹی شرٹ وغیرہ نہ پہنے اور بغیر پردہ کے نہ ہو نیز مخلوط تقریبات میں حصہ نہ لے۔ اسی سلسلہ میں حضور انور نے عورتوں سے ہاتھ ملانے کی ممانعت کے بارہ میں ہدایات سے نوازا۔

11۔ احمدی بچوں کی دنیوی تعلیم کے بارہ میں حضور انور نے فرمایا کہ احمدی بچوں کو زیادہ سے زیادہ ریسرچ کے میدانوں میں آنا چاہئے اور اگلے پندرہ بیس سال میں اس تحقیق کے میدان میں احمدیوں کا بہت اچھا تناسب ہونا چاہئے تاکہ یہ ملک احمدیوں کو اپنے ملکوں میں رکھنے پر مجبور ہو جائیں۔ محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ فزکس، کیمسٹری اور میڈیکل کے میدانوں میں بھی احمدیوں کو آگے آنا چاہئے، اس ضمن میں حضور انور نے فرمایا کہ مجھے امید ہے اور میری دعا ہے کہ ڈاکٹر نعیم صاحب ایک دن انشاءاللہ نوبیل انعام حاصل کرلیں گے۔

میٹنگ کے بعد عاملہ نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوایا، جس کے بعد حضور انور نے انصاراللہ جرمنی کے دفاتر کا دورہ فرمایا۔

بعدازاں حضور انور شعبہ ضیافت میں تشریف لے گئے اور کچن میں موجود کارکنان کو مختلف ہدایات فرمائیں۔ واپسی پر شعبہ ضیافت کے کارکنان کی درخواست پر حضور انور نے انہیں گروپ فوٹو بنوانے کا شرف عطا فرمایا۔

اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے جاتے ہوئے حضور انور نے حضرت بیگم صاحبہ اطال اللہ عمرہا سے ملاقات کے لئے آنے والی نو مبائعات کو شرف ملاقات بخشا۔

آٹھ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز مغرب وعشاء پڑھائیں اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

25 دسمبر 2006ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح سوا سات بجے نماز فجر کے لئے تشریف لائے اور نماز پڑھائی۔

نماز ظہر وعصر سے قبل حضور انور نے اپنے رہائشی دفتر میں ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور نمٹائے۔ دوپہر ڈیڑھ بجے حضور انور نماز ظہر وعصر کے لئے بیت السبوح تشریف لائے اور دونوں نمازیں پڑھائیں۔

اوبرش باغ کی سیر

سہ پہر تین بجکر بیس منٹ پر حضور انور سیر کے لئے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ مکرم امیر صاحب جرمنی نے سیر کے لئے بیت السبوح سے شمالی جانب Oberechbach (اوبرش باغ) کے علاقہ میں ایک نئی جگہ تجویز کر رکھی تھی۔ حضور کی اجازت سے سیر میں شامل احباب گاڑیوں پر مجوزہ علاقہ کی طرف روانہ ہوئے اور بیت القیوم کا علاقہ پیچھے چھوڑتے ہوئے سات منٹ کی مسافت کے بعد قافلہ مذکورہ جگہ پہنچ گیا۔ یہاں کھلے کھیتوں کے بیچوں بیچ سائیکل سواروں، پیدل افراد اور زرعی مشینری کے لئے پختہ ٹریک بنے ہوئے تھے۔ چار بجکر پچیس منٹ تک حضور انور نے یہاں سیر فرمائی۔ سیر کے دوران مکرم سعید گیسلر صاحب نائب امیر جرمنی نے حضور انور کی معیت کی سعادت پائی اور حضور انور مختلف موضوعات پر ان سے گفتگو فرماتے رہے۔ دوران سیر مکرم امیر صاحب بھی کچھ دیر کے لئے سیر میں شامل ہوئے۔ سیر سے واپس آکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چار بجکر پینتیس منٹ پر اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

مجلس عاملہ لجنہ کو ہدایات

شام پانچ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور میٹنگ روم میں تشریف لائے جہاں لجنہ اماء اللہ جرمنی کی نیشنل عاملہ کے ساتھ حضور انور نے میٹنگ فرمائی۔ تمام شعبہ جات کا جائزہ لیا، سیکرٹریان سے ان کے کام کی تفصیل دریافت فرمائی اور درج ذیل ہدایات سے نوازا۔

1۔ جن مجالس کی طرف سے رپورٹس نہیں آتیں ان سے ہر پندرہ دن بعد ٹیلی فون یا ای میل کے ذریعہ رابطہ کریں۔

2۔ ناصرات کا کام اتنا اہم ہے کہ اس شعبہ پر کسی نائب صدر کو نگران بنانے کی ضرورت نہیں بلکہ اس کام پر مامور سیکرٹری میں نائب صدر بننے کی اہلیت ہونی چاہئے۔

3۔ رشتہ ناطہ کے بڑے مسائل ہیں۔ چار میں سے ایک رشتہ لڑکی یا لڑکی کے والدین کی وجہ سے اور تین رشتے لڑکے کی وجہ سے ٹوٹ رہے ہیں جس میں لڑکا لڑکی پر اور لڑکی لڑکے پر الزام دیتی ہے۔ اس کا جائزہ لیں اور جماعت نے رشتہ ناطہ کے بارہ میں جو سیمینار شروع کئے ہیں وہ ہر جگہ منعقد کروائیں۔ ان پروگراموں سے پتہ چلا ہے کہ زیادہ رشتے والدین کی دخل اندازی کی وجہ سے ٹوٹتے ہیں اس لئے شعبہ تربیت اور شعبہ رشتہ ناطہ والدین اور خصوصاً ماؤں کی تربیت کی طرف توجہ دے اور ان کی اصلاح کرے۔

دوسرے یہاں کی لڑکیوں کو میاں بیوی کے حقوق و فرائض کے بارہ میں بھی دینی تعلیمات سے آگاہ کریں اور انہیں اس بارہ میں آنحضرت ﷺ کے ارشادات بتائیں، انہیں بتائیں کہ حضرت مسیح موعود اپنی جماعت سے کیا توقع رکھتے ہیں اور خلفائے احمدیت کے اس بارہ میں ارشادات خصوصاً گزشتہ تین چار سال میں، میں نے اس بارہ میں جو باتیں کہی ہیں، ان میں کمی بیشی یا کانٹ چھانٹ کئے بغیر من وعن الفاظ ان تک پہنچائیں۔ اس سے ہٹ کر یا اس میں کمی بیشی کرکے اگر کوئی پروگرام بنائیں گی تو اس میں برکت نہیں پڑے گی کیونکہ یہ بات الامام جنۃ کے خلاف ہے۔ اس لئے امام کی اقتداء میں اپنے کام سرانجام دیں۔

لڑکیوں کے اور ان کی ماؤں کے الگ الگ اور دونوں کے اکٹھے گفتگو کے پروگرام بنائیں۔ گفتگو کے یہ پروگرام ہر ریجن میں کئے جائیں۔ لوگوں کو یہ بھی بتائیں کہ جب اپنے واقف کاروں سے باہر رشتہ کیا جائے تو اپنے طور پر رشتہ طے نہ کریں بلکہ نظام جماعت کے ذریعہ پتہ کروائیں کہ کیسے لوگ ہیں، کیسا خاندان ہے؟ پھر یہ بھی دیکھیں کہ فریقین میں کفو ہے کہ نہیں۔

4۔ پڑھی لکھی لڑکیوں کو شامل کرکے پردہ کے موضوع پر ایم ٹی اے کے لئے گفتگو کا پروگرام بنائیں، جس میں اس دینی حکم کا مقصد بیان کریں۔ اس موضوع پر بائبل کے حوالہ جات سے بات کریں اور بتائیں کہ عیسائیت نے عورت کو کمتر سمجھتے ہوئے پردہ کا حکم دیا ہے جبکہ دین حق نے عورت کے تقدس اور اس کے مقام کو بلند کرنے کے لئے یہ حکم دیا ہے۔ پھر پردہ کی مخالفت کرنے والے لوگوں کو بتائیں کہ تم نے اپنے مذہب کو اس لئے چھوڑ دیا ہے کہ وہ پریکٹیکل مذہب نہیں تھا اور آجکل کے حالات میں چل نہیں سکتا تھا لیکن دین حق ایک پریکٹیکل مذہب ہے اور ہم حجاب اور پردہ کے ساتھ ہر کام کرسکتی ہیں۔ ایسے پروگرام بنا کر ایم ٹی اے کے لئے بھجوائیں۔ ایم ٹی اے پر لجنہ اماء اللہ کے جو پروگرام آتے ہیں وہ میری ہدایات اور نگرانی میں بنتے ہیں، اگرچہ وہ ساری دنیا کے لئے ہوتے ہیں لیکن یہاں کے ماحول کے لحاظ سے خاص طور پر یورپ کے ممالک کے لئے ہوتے ہیں۔

5۔ میری ہدایات کے بارہ میں جو سرکلر بھی مجالس کو بھجوائیں اس کی کاپی رپورٹ کے ساتھ مجھے بھجوایا کریں۔

6۔ مختلف خطبات اور خطابات میں جو ہدایات دی جاتی ہیں، ان پر فوری طور پر عمل ہونا چاہئے۔ سہ ماہیوں کا انتظار کرنا بالکل غلط چیز ہے۔ فعال جماعتیں ادھر سنتی ہیں اور ادھر پروگرام بنا کر عمل شروع کر دیتی ہیں۔

7۔ لجنہ اماء اللہ کی اصلاحی کمیٹی میں سیکرٹری تربیت کا شامل ہونا ضروری ہے۔

8۔ لجنہ اماء اللہ سے متعلق خطابات اور لجنہ کے دوسرے پروگراموں کی جرمن ترجمہ کے ساتھ سی ڈی تیار کرکے لوگوں کو دیں۔ نیز ہر خطبہ کے بعد اس میں بیان مضمون کے بارہ میں تین چار سوال بنا کر ممبرات لجنہ اماء اللہ سے ان کا جواب لیں تاکہ پتہ چل سکے کہ کس نے خطبہ سنا یا پڑھا ہے۔

9۔ کرسمس اور ایسٹر کے حوالہ سے ناصرات کے لئے ہر ریجن میں معلوماتی پروگرام منعقد ہونے چاہئیں جن میں بچیوں کو سکولوں میں ہونے والے سوالوں کے جواب بتائے جائیں، اسی طرح عید کے حوالہ سے بھی پروگرام بننے چاہئیں۔

10۔ جو احمدی بچیاں پردہ وغیرہ پر اعتراض کرتی ہیں۔ جیسا کہ میں نے لجنہ اماء اللہ یو۔کے کے اجتماع میں کہا تھا، انہیں بتائیں کہ آپ جب کوئی کلب جائن کرتی ہیں تو اس کے کچھ اصول وضوابط ہوتے ہیں، اگر ان اصول وضوابط کی پابندی نہ کی جائے تو اس کلب کی ممبرشپ منسوخ ہو جاتی ہے۔ پس دین نے بھی کچھ اصول بنائے ہیں اس میں نماز پڑھنی، قرآن پڑھنا اور اس کے تمام حکموں پر عمل کرنا شامل ہے۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کرکے آپ نے یہ عہد کیا ہے کہ آپ جو کہیں گے وہ کروں گی۔ ان باتوں کے پیش نظر خود دیکھ لو کہ تم کس مقام پر ہو۔ پھر ان سے پوچھیں کہ کیا تم خود کو احمدی سمجھتی ہو؟ اگر سمجھتی ہو تو کیا دین کے بنیادی حکموں پر یقین رکھتی ہو؟ اگر رکھتی ہو تو کیا اس کے حکموں پر عمل کرنے کی کوشش کرتی ہو؟ اگر کرتی ہو تو اس میں ایک حکم پردہ کا بھی ہے۔ اس طریق پر سمجھاتے ہوئے ان سے پوچھیں کہ اب بتاؤ کہ تم کیا کرنا چاہتی ہو، منافقت کے ساتھ جماعت میں دکھاوے کے لئے رہنا چاہتی ہو یا اپنے آپ کو بدل کر نیک ارادہ کے ساتھ خود کو ٹھیک کرنا چاہتی ہو؟

11۔ عہدیداران کا پردہ بہرحال صحیح ہونا چاہئے۔ یو۔کے کی لجنہ کو میں نے کہہ دیا ہے کہ جو دینی احکامات پر عمل کرنے والی اور موصیہ ہو اسے عہدیدار بنائیں۔ وصیت اس لئے کہ حضرت مسیح موعود نے اسے مومن اور منافق میں فرق کی علامت قرار دیا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس موضوع پر باقاعدہ ایک تقریر بھی فرمائی تھی۔

آپ عہدیداران کو وصیت کی تحریک ضرور کریں۔ ٹھیک ہے وہ پابند نہیں ہے کہ ضرور وصیت کرے لیکن پھر آپ بھی پابند نہیں ہیں کہ اسے عہدیدار بنائیں، اس لئے کہ اس نے گریجویشن کی ہوئی ہے اور وہ عقل کی باتیں کر لیتی ہے۔ اس کی بجائے اسے عہدیدار بنائیں جو دینی احکامات پر عمل پیرا ہے، حضرت مسیح موعود کی بیعت کے بعد آپ کے جاری کردہ نظام وصیت میں بھی شامل ہے تو گو وہ کچھ کم پڑھی ہوئی ہے، اسے عہدیدار بنائیں۔

12۔ صدر اور شعبہ تربیت کا کام ہے کہ نئی نسل کی طرف سے ہونے والے سوالات اکٹھے کریں اور ان کے جوابات قرآن کریم، عقل اور موجودہ سائنس کی رو سے تیار کروائیں اور انہیں ہر جگہ بھجوائیں۔

13۔ تعلیمی نصاب میں حضرت مسیح موعود کی کوئی نہ کوئی کتاب ضرور شامل ہونی چاہئے۔ اگر کوئی کتاب نہ ملے تو جن اقتباسات کا جرمن زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے انہیں شامل کریں۔ لوگوں تک بہرحال حضرت مسیح موعود کے اپنے الفاظ پہنچنے چاہئیں۔

14۔ تمام ناصرات کو وقف جدید کے چندہ میں ضرور شامل ہونا چاہئے اور ان کے چندہ کے اعتبار سے معیار مقرر کریں اور جو ناصرات اس معیار کے مطابق چندہ ادا کریں ان کے نام کی فہرست بنا کر مجھے بھجوائیں۔

15۔ لڑکیاں باپردہ سوئمنگ پول میں خواتین گائیڈ کی نگرانی میں مناسب لباس کے ساتھ سوئمنگ

کرسکتی ہیں۔ اسی طرح گھڑسواری بھی کرسکتی ہیں، اس کے لئے شعبہ صحت جسمانی کے تحت ٹیم بنا کر کلب میں گھڑسواری بھی سیکھیں۔ یہ کام کسی بڑے کی نگرانی میں ہونے چاہئیں۔

مجلس عاملہ خدام کو ہدایات

سات بجکر دس منٹ پر اس میٹنگ کے اختتام پر اسی میٹنگ روم میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ جرمنی کی نیشنل عاملہ کے ساتھ میٹنگ فرمائی، تمام شعبہ جات کا جائزہ لیا، مہتممین سے ان کے کام کی تفصیل دریافت فرمائی اور درج ذیل ہدایات سے نوازا۔

1۔ جن مجالس کی طرف سے رپورٹس نہیں آتیں، ان سے ہر ماہ رابطہ ہونا چاہئے۔

2۔ جن لڑکوں کے شادی کے بعد میاں بیوی کے درمیان تنازعات شروع ہو جاتے ہیں، ایسے لڑکوں کو سمجھانے کے لئے شعبہ تربیت کے تحت پروگرام بننے چاہئیں۔ ایسے لڑکوں کی موٹی موٹی تین اقسام ہیں۔ ایک وہ جو پاکستان سے لڑکیاں بیاہ کر لاتے ہیں اور پھر یہاں آکر پسند ناپسند کا مسئلہ کھڑا کر دیتے ہیں۔ دوسرے جو یہاں رشتے ہو رہے ہوتے ہیں اور کچھ عرصہ کے بعد ختم ہو جاتے ہیں اور تیسرے وہ لڑکے جو پاکستان وغیرہ سے آکر یہاں شادی کرتے ہیں، ایسے لڑکے زیادہ تر کام نکل جانے کے بعد دوڑ جانے والے ہوتے ہیں۔ ان تمام لڑکوں کو سنبھالیں، ان کے مسائل کی وجوہات معلوم کر کے انہیں سمجھانے کی کوشش کریں۔

3۔ خدام الاحمدیہ یو۔کے کے اجتماع پر میں نے توجہ دلائی تھی اور کل انصاراللہ کی میٹنگ میں بھی انہیں کہا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی خواہش تھی کہ جوبلی کا سال جب آئے تو جماعت احمدیہ کو ڈاکٹر عبدالسلام صاحب جیسے سو سائنسدان چاہئیں۔ تو ایسی صلاحیت رکھنے والے طلباء کو تلاش کریں، ان کی رہنمائی کریں اور انہیں سائنس کے مختلف مضامین میں ریسرچ کرنے کی طرف توجہ دلائیں۔

4۔ میں نے جماعتی اداروں اور ذیلی تنظیموں کو ہدایت دی ہوئی ہے کہ رسائل وغیرہ کے ٹائٹل پر آئندہ سے حضرت مسیح موعودؑ اور خلفاء کی تصاویر شائع نہ کی جائیں۔

5۔ جماعتی بلڈنگز میں خدام الاحمدیہ کو پھول پھلواڑیاں لگانے کا کام سنبھالنا چاہئے۔ جیسا کہ میرے توجہ دلانے پر خدام الاحمدیہ یو۔کے نے اسلام آباد میں گھاس کی کٹنگ اور پھول پودوں کا انتظام سنبھالا ہوا ہے۔

6۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے اطفال اور ناصرات کی ڈیوٹی لگائی تھی کہ وہ وقف جدید کی زیادہ سے زیادہ مدد کریں، اس لئے انہیں زیادہ سے زیادہ وقف جدید میں حصہ لینا چاہئے۔ اطفال اور ناصرات کے چندوں کے اعتبار سے اول، دوم اور سوم معیار مقرر کریں۔ ننھے مجاہد کے لئے بیس یورو چندہ کم ہے اس کا معیار کم از کم پچاس یورو ہونا چاہئے۔ بچوں کے کھانے پینے اور جیب خرچ کا حساب کر کے جائزہ لیں کہ بچے کتنا ادا کر سکتے ہیں۔

7۔ سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کی کوئی نہ کوئی کتاب یا حضور اقدسؑ کے کچھ اقتباس تعلیم کے نصاب میں ضرور رکھیں اور اس کورس کو امتحان میں بھی شامل کریں۔

8۔ جو افراد وصیت کرتے ہیں، ان سے مل کر یہ جائزہ لیں کہ اس نظام میں شمولیت کے بعد ان کی طبیعت، تربیت اور جماعتی تعاون میں کیا فرق پڑا ہے۔ پھر ان باتوں سے دوسرے خدام کو آگاہ کر کے انہیں بھی اس نظام میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔

9۔ کسی خادم کو فارغ نہیں رہنا چاہئے، پڑھائی کرے یا کام کرے خواہ سٹال ہی لگائے، بہرحال کچھ نہ کچھ ضرور کرنا چاہئے۔

10۔ جس طرح مختلف کمپنیاں اپنے اشتہارات کمپیوٹر کے ذریعہ بھجواتی ہیں اور وہ خود بخود آپ کے پرنٹر میں پرنٹ ہو کر نکل آتے ہیں، جائزہ لے کر جماعتی تعلیمات اور جماعت کا تعارف لوگوں تک پہنچانے کے لئے اس قسم کے پروگرام بنائیں۔ اس بارہ میں اچھی طرح معلومات حاصل کر لیں کہ آپ کا بھجوایا ہوا جماعتی لٹریچر ردوبدل سے محفوظ رہے نیز یہ کام خلاف قانون نہ ہو۔ تا جماعت کے خلاف کوئی قانونی کارروائی نہ ہو سکے۔

11۔ دنیا میں پڑھنے کا رواج کم ہو چکا ہے اس لئے جماعتی تعلیمات پر مبنی سی ڈی وغیرہ تیار کریں جو لوگ سفر کے دوران اپنی گاڑیوں میں سن سکیں یا اپنے گھروں میں سن سکیں۔

12۔ جو خدام نمازیں نہیں پڑھتے تھے، توجہ دلانے پر پڑھنے لگے، اس کے نتیجہ میں ان میں جو تبدیلی آئی، جو انقلاب آیا، طبیعت میں جو فرق پڑا اور اس کا جو فائدہ ہوا اس سے دوسرے خدام کو آگاہ کریں تاکہ انہیں بھی نمازوں کی طرف توجہ پیدا ہو۔

13۔ چندہ میں سے مرکز کا حصہ سال بعد کی بجائے چھ ماہ بعد مرکز کو بھجوایا کریں۔

14۔ جب بھی کسی کو کوئی عہدہ ملے وہ اس شعبہ سے متعلق سابقہ ریکارڈ کا اچھی طرح مطالعہ کرے، پھر اپنی سکیم تیار کرے اور آنے والے کے لئے ایک اچھا ریکارڈ چھوڑ کر جائے۔

15۔ جو خطابات اور خطبات آپ سنتے ہیں، ان میں جو باتیں آپ کے شعبہ کے متعلق ہوں ان کو الگ نوٹ کر کے اس کے مطابق اپنے پروگرام بنایا کریں اور ہر شعبہ میں آپ کا قدم پہلے سے آگے ہونا چاہئے۔

16۔ شعبہ اطفال اس بات کا جائزہ لیتا رہے کہ جو بچے اطفال سے خدام میں جا رہے ہیں، وہ پوری طرح تیار ہو کر جائیں۔ شعبہ اطفال کو اگر آپ اچھی طرح سنبھال لیں گے تو خدام الاحمدیہ کے بہت سے مسائل کم ہو جائیں گے۔

خدام الاحمدیہ میں آنے کے بعد بچے خود کو کچھ آزاد خیال کرنا شروع کر دیتے ہیں اور اٹھارہ سال کے بعد جب ان ملکوں میں آزادیاں ملتی ہیں تو وہ بہت کھل جاتے ہیں۔ اس لئے انہیں سمجھائیں کہ خدام الاحمدیہ میں جانے کے بعد بھی تم نے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے احکامات کا پابند رکھنا ہے۔ ہر ایک کے ساتھ ذاتی تعلق پیدا کر کے انہیں سمجھائیں۔ اسی مقصد کے پیش نظر جماعت میں چھوٹی سطح پر تربیتی نظام قائم ہے۔ جب بچپن سے ہی انہیں جماعت سے منسلک کر لیں گے تو پھر ہر سطح پر وہ جماعت سے وابستہ رہتے ہیں۔ پس عہدیداران کو فعال ہونے اور بچوں کے ساتھ ذاتی رابطے بنانے کی ضرورت ہے۔ اگر نچلی سطح تک عہدیداران فعال ہو جائیں تو بچوں کو سنبھالا جا سکتا ہے۔

تو بات صرف یہ ہے کہ کام کریں، کام، کام اور کام۔ دعوت الی اللہ کے کام کو بھی آپ نے بہت زیادہ سنبھالنا ہے، اسے سنبھالیں۔

میٹنگ کے اختتام پر عاملہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت پائی نیز مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کی درخواست پر حضور انور نے تمام ممبران عاملہ کو از راہ شفقت مصافحہ کا شرف عطا فرمایا۔

سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء پڑھائیں اور پھر حضور انور اپنی قیام گاہ تشریف لے گئے۔

26 دسمبر 2006ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح سوا سات بجے نماز فجر کے لئے تشریف لائے اور نماز پڑھائی۔

دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے اور دوپہر ایک بجکر چالیس منٹ تک آپ نے جرمنی جماعت کے 60 خاندانوں کے 291 افراد اور انفرادی ملاقات کے لئے آئے ہوئے 17 احباب کو شرف ملاقات عطا فرمایا۔

ایک بجکر پچاس منٹ پر حضور انور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے لئے بیت الذکر تشریف لائے اور دونوں نمازیں پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے از راہ شفقت جرمنی جماعت کے 20 خوش نصیب بچوں اور 37 خوش نصیب بچیوں کی تقریب آمین میں شمولیت فرمائی اور ہر بچہ اور بچی سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام فرمایا۔ بعد ازاں اڑھائی بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے چار بجے حضور انور سیر کے لئے تشریف لائے اور مکرم امیر صاحب کی درخواست پر بیت السبوح سے دس منٹ کی ڈرائیو پر Friedrichsdorf (فریڈرش ڈورف) کے علاقہ کی طرف تشریف لے گئے۔ جہاں بڑے بڑے تناور درختوں کے جنگل میں نیم پختہ ٹریک بنے ہوئے تھے۔ سوا پانچ بجے تک حضور نے یہاں سیر فرمائی۔ مکرم مشنری انچارج صاحب جرمنی اور دیگر تین مربیان کو بھی آج کی سیر میں شمولیت کی سعادت ملی۔

پانچ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور رات سوا آٹھ بجے تک 51 خاندانوں کے 225 افراد کو شرف ملاقات سے نوازا۔

آٹھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور نماز مغرب و عشاء کے لئے بیت الذکر تشریف لائے اور دونوں نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

27 دسمبر 2006ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح سوا سات بجے نماز فجر کے لئے تشریف لائے اور نماز پڑھائی۔ نماز ظہر و عصر سے قبل حضور انور نے اپنے رہائشی دفتر میں ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور نمٹائے۔ دوپہر ڈیڑھ بجے حضور نماز ظہر و عصر کے لئے بیت الذکر تشریف لائے اور دونوں نمازیں پڑھائیں اور پھر اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

ٹھیک پانچ بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لے آئے اور رات سوا آٹھ بجے تک 45 خاندانوں کے 183 افراد کو شرف ملاقات سے نوازا۔ علاوہ ازیں حضور انور نے مکرم امیر صاحب جرمنی کے ساتھ آئے ہوئے Die Grunen (گرین سیاسی) پارٹی سے تعلق رکھنے والے نیشنل پارلیمنٹ کے ممبر Omid Nouripour (اومد نوری پور) جو ایرانی نژاد ہیں کو بھی شرف ملاقات بخشا اور بیس منٹ تک مختلف اہم موضوعات پر ان کے ساتھ گفتگو فرمائی۔ جناب Omid Nouripour قبل ازیں جماعت جرمنی کے سالانہ جلسہ میں بھی شمولیت کر چکے ہیں۔

ملاقاتوں کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیوت الذکر کی تعمیر کے لئے مقرر کمیٹی اور جائیداد کمیٹی کے ممبران کی درخواست پر ہر دو کمیٹیوں کو اپنے ساتھ گروپ فوٹو کا شرف عطا فرمایا۔

آٹھ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور نماز مغرب و عشاء کے لئے بیت الذکر میں تشریف لائے اور دونوں نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 65094 میں رانا مبارک احمد خاں

ولد رانا عبداللطیف خاں کاٹھگڑھی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارلیمن غربی ربوہ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارلیمن وسطی ربوہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (3) پلاٹ برقبہ ساڑھے آٹھ مرلہ واقع دارلنصر غربی ربوہ مالیتی اندازاً -/800000 روپے (4) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارلفتوح ربوہ مالیتی اندازاً -/1200000 روپے (5) زرعی اراضی 11 ایکڑ واقع چک نمبر 2 چک نمبر TDA/4 خوشاب اندازاً مالیتی -/2000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/DN300000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/44000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا مبارک احمد خاں گواہ شد نمبر 1 میاں نیاز احمد گواہ شد نمبر 2 بشارت اللہ

مسل نمبر 65095 میں ثوبیہ ناصر

زوجہ ناصر احمد کاہلوں قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-06-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر ادا شدہ بصورت زیور 75 گرام مالیتی -/90000 روپے (2) طلائی زیور 70 گرام مالیتی -/84000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثوبیہ ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 2 یٰسین ادریس

مسل نمبر 65096 میں Salwa Bashir Udeen

زوجہ Bashir Udeen قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-04-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر -/5000000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Salwa Bashir Udeen گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 2 Alhaji Musah Awudu

مسل نمبر 65097 میں M.S عبدالسلام

ولد ایم سید ابراہیم احمد قوم تامل پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-05-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) دوکان مالیتی -/100000 چٹ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 چٹ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد M.S عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 اکبر احمد گواہ شد نمبر 2 S.K.Dawood

مسل نمبر 65098 میں S.A مبارک احمد

ولد S.A ممتاز بی بی قوم تامل پیشہ دوکانداری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-03-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) قطعہ زمین مالیتی -/500000 چٹ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 چٹ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد S.A مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 S.K Dawood گواہ شد نمبر 2 M.S Abdul Salam

مسل نمبر 65099 میں رشید احمد

ولد نثار احمد قوم برما پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-02-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) دو عدد انگوٹھی مالیتی -/100000 چٹ (2) نقد رقم -/100000 چٹ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 چٹ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد گواہ شد نمبر 1 نثار احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 عطاء الحمید ولد محمد شریف مرحوم

مسل نمبر 65100 میں Z فردوس بی

زوجہ S.K نسیم احمد قوم تامل پیشہ پرنٹنگ پریس عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-05-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 280 گرام مالیتی -/7000000 چٹ اس وقت مجھے مبلغ -/75000 چٹ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Z فردوس بی گواہ شد نمبر 1 S.K Naseem Ahmad گواہ شد نمبر 2 M.S. Abdul Salam

مسل نمبر 65136 میں جاوید اقبال

ولد چوہدری نذیر احمد قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورے والی رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(2) موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید اقبال گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید گواہ شد نمبر 2 شہادت علی شاہد (مربی سلسلہ)

مسل نمبر 65137 میں ظہیر احمد

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج ٹیکسٹائل بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 03-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہر احمد گواہ شد نمبر 1 خواجہ منور احمد ولد خواجہ محمد یاسین گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ولد عبداللطیف

مسل نمبر 65138 میں محمد صادق

ولد محمد حسین قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسماعیل نگر ضلع لاہور بقائمی ہوش و

حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) رہائشی مکان 15 مرلہ مالیتی اندازا -/3000000 روپے (2) پلاٹ 3 مرلہ واقع سلمان پارک مالیتی اندازاً -/600000 روپے (3) پلاٹ 9 مرلہ واقع سلمان پارک مالیتی اندازاً -/1800000 روپے (4) پلاٹ 1 کنال واقع نصیر آباد رحمان ربوہ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صادق گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم قمر (مربی سلسلہ) وصیت نمبر 30046 گواہ شد نمبر 2 فیضان احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 65139 میں بشریٰ شاہین

زوجہ رشید احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور ساڑھے چھ تولے مالیتی -/93600 روپے (2) 5 مرلہ زمین واقع جھنگ صدر مالیتی -/50000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ شاہین گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد میاں غلام محمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد سکندر احمد

مسل نمبر 65140 میں شعیب احمد

ولد ظہور احمد قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحمان ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-09-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب احمد گواہ شد نمبر 1 متین احمد (مربی سلسلہ) وصیت نمبر 39218 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد محمد یار

مسل نمبر 65141 میں ناصر احمد

ولد خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-09-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سعید احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 65142 میں محمد یعقوب

ولد خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-09-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان اندازاً مالیتی -/250000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سعید احمد

مسل نمبر 65143 میں راشد احمد

ولد خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن R-170/10 ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/600000 روپے اس مکان میں والدہ ہم 4 بھائی اور 1 بہن حصہ دار ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد احمد گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 65144 میں محمد صدیق

ولد ظہور احمد قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر B.R-19/8 ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-05-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) رہائشی پلاٹ ساڑھے چار مرلہ واقع چک نمبر 19/8-B.R مالیتی -/67500 (2) پلاٹ 6 مرلہ واقع بیرون چک نمبر B.R-19/8 مالیتی -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صدیق گواہ شد نمبر 1 قمر اعجاز ولد چوہدری محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد طور (مربی سلسلہ) ولد مبارک احمد طور

مسل نمبر 65145 میں وسیم احمد خاں

ولد رشید احمد خاں قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال کالونی باٹا پور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد خاں گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ادریس احمد ولد سلطان احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد خاں ولد وسیم احمد خاں

مسل نمبر 65146 میں عمران رشید

ولد عبدالرشید قوم...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باٹا پور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران رشید گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری فضل حسین گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خان ولد رشید احمد خان

مسل نمبر 65147 میں ضوفشاں سُنبل

بنت ڈاکٹر ادریس احمد قوم سون پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باٹا پور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) طلائی بالیاں 3 گرام مالیتی -/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ضوفشاں سنبل گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ادریس احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد فضل حسین

مسل نمبر 65148 میں تہمینہ کنول

بنت ڈاکٹر ادریس احمد قوم سون پیشہ طالب علم عمر 15

سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باٹا پور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی بالیاں 3 گرام مالیتی -/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ تہمینہ کنول گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ادریس احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد فضل حسین

مسل نمبر 65149 میں عثمان شفیق

ولد شفیق احمد قوم جٹ رندھاوا پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان شفیق گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان وصیت نمبر 35871

مسل نمبر 65150 میں امۃ الرؤوف

بنت شفیق احمد قوم جٹ رندھاوا پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الرؤوف گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان وصیت نمبر 35871

مسل نمبر 65151 میں ثمرہ شفیق

بنت شفیق احمد قوم جٹ رندھاوا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثمرہ شفیق گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد خان وصیت نمبر 35871

مسل نمبر 65152 میں محمد آصف رضا

ولد محمد خان قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563 گ۔ب شرقی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-07-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد آصف رضا گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد اللہ رکھا گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان (معلم سلسلہ)

مسل نمبر 65153 میں عبیدہ نسیم

بنت محمد عارف عابد قوم جٹ رندھاوا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563 گ۔ب شرقی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عبیدہ نسیم گواہ شد نمبر 1 محمد عارف عابد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان (معلم سلسلہ)

مسل نمبر 65154 میں انیلہ طارق

بنت طارق احمد قوم جٹ رندھاوا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت 1998ء ساکن چک نمبر 563 گ۔ب شرقی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ انیلہ طارق گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اسلم ولد اللہ رکھا گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان (معلم سلسلہ)

مسل نمبر 65155 میں بشریٰ صدیق

زوجہ وارث علی قوم جٹ رندھاوا پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563 گ۔ب شرقی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/21000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ صدیق گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد لئیق ولد مولوی محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان وصیت نمبر 35671 (معلم سلسلہ)

مسل نمبر 65156 میں نائلہ اختر

بنت وارث علی قوم جٹ رندھاوا پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563 گ۔ب شرقی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نائلہ اختر گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد لئیق ولد مولوی محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان (معلم سلسلہ) وصیت نمبر 35671

مسل نمبر 65157 میں نصیر الدین احمد خان

ولد بشیر الدین خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) ترکہ والد مکان برقبہ ساڑھے چار مرلے دریا آباد راولپنڈی مالیتی اندازاً -/2000000 روپے کا حصہ (اس میں ہم 6 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں فی الحال غیر منقسم شدہ ہے) (2) پلاٹ 5 مرلہ واقع احمد باغ راولپنڈی اندازاً مالیتی -/25000 روپے (3) کار مالیتی -/100000 روپے (4) موٹر سائیکل مالیتی -/70000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر الدین احمد خان گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ ولد حافظ محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد خان ولد یعقوب خان

مسل نمبر 65158 میں انیلہ نصیر

زوجہ نصیر الدین احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل

حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 816-136 گرام مالیتی اندازاً -/144791 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ انیلہ نصیر گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 65159 میں محمد وسیم شاہد

ولد محمد سلیم شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد وسیم شاہد گواہ شد نمبر 1 محمد راشد سلیم ولد محمد سلیم شاہ گواہ شد نمبر 2 محمد عامر سلیم ولد محمد سلیم شاہد

مسل نمبر 65160 میں محمد راشد سلیم

ولد محمد سلیم شاہد قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد راشد سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد وسیم شاہد گواہ شد نمبر 2 محمد عامر سلیم

مسل نمبر 65161 میں ممتاز احمد

ولد غلام محی الدین قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل آباد ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-08-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) پلاٹ 7 مرلہ واقع نیو فیصل کالونی راولپنڈی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ممتاز احمد گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان گواہ شد نمبر 2 چوہدری طارق علی ھندل ولد چوہدری مبارک علی

مسل نمبر 65162 میں عذرا یاسمین

زوجہ قاضی عبدالباسط قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) طلائی زیور پونے آٹھ تولہ (2) حق مہر -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عذرا یاسمین گواہ شد نمبر 1 نوید احمد خان ولد عبدالرشید خان کوثر (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 قاضی عبدالباسط ولد قاضی عبدالغنی

مسل نمبر 65163 میں نعمان احمد

ولد داؤد احمد قوم ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت آباد ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-07-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعمان احمد گواہ شد نمبر 1 محمود فاتح احسن ولد محمود مجیب اصغر گواہ شد نمبر 2 علی سلمان ولد داؤد احمد

مسل نمبر 65164 میں محمد عطاء المجیب

ولد عبدالرحیم خالد قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 09-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عطاء المجیب گواہ شد نمبر 1 معروف احمد سلطان ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 الاکرام آصف ولد شفیق احمد خان

مسل نمبر 65165 میں عبدالنور

ولد عبدالشکور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجپوت کالونی ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-09-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالنور گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ولد غلام نبی (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 محمود سعید ولد سعید احمد ڈھلوں

مسل نمبر 65166 میں وقار احمد قریشی

ولد محمد اعظم قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چمن آباد ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-09-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقار احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 نثار احمد قریشی ولد محمد اعظم قریشی گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم قریشی والد موصی

مسل نمبر 65167 میں نوید انجم

ولد شیخ نسیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخ بھاٹہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-09-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید انجم گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد باجوہ ولد عزیز احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 جواد قمر ولد قمر الزمان

مسل نمبر 65168 میں ھبۃ المصور

بنت پیر افتخار الدین احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت ......ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/36000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ھبۃ المصور گواہ شد نمبر 1 پیر افتخار الدین احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں محمود احمد ولد میاں عبدالقیوم (مرحوم)

مسل نمبر 65169 میں رخشندہ قمر

زوجہ طارق امین قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت کالونی ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-01-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/39000 روپے (2) حق مہر -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رخشندہ قمر گواہ شد نمبر 1 محمد امین قریشی ولد رسول بخش قریشی گواہ شد نمبر 2 ساجد امین قریشی ولد محمد اسد قریشی

مسل نمبر 65170 میں علی مشہود

ولد مشہود احمد قوم جتالہ (جٹ) پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت آباد ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی مشہود گواہ شد نمبر 1 محمود سعید ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد وصیت نمبر 42861

مسل نمبر 65171 میں شگفتہ کنول

زوجہ فخر الاسلام قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 235 گرام مالیتی -/274010 روپے (2) حق مہر -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شگفتہ کنول گواہ شد نمبر 1 فخر الاسلام خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الاسلام ولد ابن الاسلام (مرحوم)

مسل نمبر 65172 میں مظفرہ انور

بنت مہر محمد انور (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ٹیوشن/ بیوٹیشن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت کالونی ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور مالیتی -/3000 روپے (2) ترکہ والد زرعی اراضی ساڑھے تین کنال واقعہ سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤ الدین اندازاً مالیتی -/17500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت بیوٹیشن/ ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مظفرہ انور گواہ شد نمبر 1 ساجد امین قریشی ولد محمد امین قریشی گواہ شد نمبر 2 محمد امین قریشی ولد رسول بخش قریشی

مسل نمبر 65173 میں ڈاکٹر افتخار یونس

ولد محمد یونس (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 07-08-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ DHS فیز ون اسلام آباد برقبہ 500 گز مالیتی -/6000000 روپے (2) پلاٹ AWHS سنگ جانی اسلام آباد برقبہ 500 گز مالیتی -/1800000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/450000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر افتخار یونس گواہ شد نمبر 1 رضوان طاہر ولد طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق خان ولد عالم خان

تحریک وصیت عطیہ چشم میں
حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں

عبدالماجد دریابادی

بیسویں صدی میں برصغیر کے جن علماء نے اپنی تحریروں کے ذریعہ مسلمانان ہند کی فکری رہنمائی کا عظیم انجام دیا۔ ان میں مولانا عبدالماجد دریابادی کا نام بڑی اہمیت کا حامل ہے۔

مولانا کا تعلق غیر منقسم ہندوستان کے قلعہ بارہ بنکی کے ایک شہر دریا آباد سے تھا۔ جہاں وہ ایک ذی علم گھرانے میں مارچ 1892ء میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد مولوی عبدالقادر ڈپٹی کلکٹر کے عہدے پر فائز تھے۔ مولانا عبدالماجد دریابادی نے فارسی عربی کی ابتدائی تعلیم گھر پر ہی حاصل کی۔ پھر سیتاپور ہائی سکول سے انٹرنس اور کیننگ کالج لکھنؤ سے بی اے کیا۔ کچھ عرصہ علی گڑھ میں بھی تعلیم حاصل کی مگر والد کی وفات کے باعث ایم اے مکمل نہ کر سکے۔

1917ء میں مولانا، عثمانیہ یونیورسٹی کے دارالترجمہ سے منسلک ہوئے اور فلسفہ کی دقیق کتابوں کو اردو میں منتقل کیا۔ کچھ مدت بعد لکھنؤ چلے آئے اور یہاں سے 1925ء میں ایک سماجی، اصلاحی اور مذہبی اردو ہفت روزہ 'صدق' جاری کیا۔

مولانا عبدالماجد دریابادی کتابوں کے مصنف تھے، جن کے موضوعات مذہب، اخلاقیات، ادب، تصوف، نفسیات اور سوانح سے لے کر فلسفہ تک پھیلے ہوئے ہیں۔ ان کتابوں میں فلسفہ اجتماع، زود پشیماں، تصوف اسلام، فلسفیانہ مضامین، فلسفہ جذبات، سفر حجاز، مبادی فلسفہ، خطوط مشاہیر، مقالات ماجد، انبیاء قرآن کی روشنی میں انشائے ماجد، خطبات ماجدی اور مضامین عبدالماجد کے علاوہ قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے مولانا محمد علی جوہر اور مولانا اشرف علی تھانوی کی سوانح بھی تحریر کیں اور انگریزی کی کئی گرانقدر کتابوں کا اردو میں ترجمہ کیا۔ جن میں ہسٹری آف یورپین مورالز کا ترجمہ تاریخ اخلاق یورپ اور ہسٹری آف سویلائزیشن ان انگلینڈ کا ترجمہ مکالمات برکلے میں شامل ہیں۔

مولانا عبدالماجد دریابادی کا انتقال 6 جنوری 1977ء کو لکھنؤ میں ہوا۔

5 فروری 1925ء کو جب کابل میں مولوی عبدالحلیم صاحب اور قاری نور علی صاحب کو ظالمانہ طور پر شہید کر دیا گیا تو یہ بحث اٹھی کہ مرتد کی سزا کیا ہے۔ ان پر تبصرہ کرتے ہوئے مولانا عبدالماجد دریابادی لکھتے ہیں:۔

''کابل کے واقعہ رجم کی تائید وتحسین میں بعض اخبارات کی پُرجوش تحریریں اور علمائے حنفیہ کے مضامین میری نظر سے گزرے میں نے انہیں بغور پڑھا لیکن افسوس ہے کہ ان سے متفق ومطمئن نہ ہو سکا اور باوجود غیر احمدی ہونے کے اس باب خاص میں میری ہمدردی گروہ احمدی کے ساتھ ہے''۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 ص 512)

جناب عبدالماجد دریابادی سیدنا حضرت مصلح موعود کی وفات پر آپ کی خدمت قرآن کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

''قرآن و علوم کی عالمگیر اشاعت اور ...... کی آفاق گیر تبلیغ میں جو کوششیں انہوں نے سرگرمی اور اولوالعزمی سے اپنی طویل عمر میں جاری رکھیں ان کا اللہ انہیں صلہ دے۔ علمی حیثیت سے قرآنی حقائق و معارف کی جو تشریح، تبیین وترجمانی وہ کر گئے ہیں اس کا بھی ایک بلند وممتاز مرتبہ ہے''۔

(صدق جدید 18 نومبر 1965ء)

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ مخیّر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مدنا دار مریضان میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

دوقو میں تقسیم ہو جائیں گی افغان سرحد پر باڑ لگانے اور بارودی سرنگوں کے حوالے سے دونوں رہنماؤں نے متضاد رائے کا اظہار کیا، وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا کہ پاکستان بارڈر پر باڑ لگانا چاہتا ہے اور بارودی سرنگیں بچھانا چاہتا ہے کیونکہ پاکستان اس بارڈر سے ناپسندیدہ افراد کی نقل وحرکت روکنا چاہتا ہے جو دونوں ممالک کی سلامتی کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا باڑ لگانے کا واحد مقصد یہی ہے کہ ناپسندیدہ افراد کی آمد کو روکا جا سکے تاہم پاکستان اور افغانستان کے لوگ ایک دوسرے کو ملنے جا سکتے ہیں۔ افغان صدر نے کہا کہ افغانستان اس لئے چاہتا ہے کہ باڑ نہ لگائی جائے تا کہ دوقو میں تقسیم نہ ہوں۔ باڑ لگانے اور مائنز لگانے سے دہشت گردی کو تو روکا نہیں جا سکے گا تاہم یہ دوقو میں تقسیم ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن جرگہ بہتر عمل ہے جس کے ذریعے دونوں ممالک اپنے معاملات کو بات چیت کے ذریعے حل کر سکتے ہیں۔

صدام کے دوساتھیوں کی پھانسی عالمی دباؤ پر ملتوی سابق عراقی صدر صدام حسین کے سوتیلے بھائی اور سابق چیف جسٹس کی پھانسی 7 جنوری تک کیلئے ملتوی کر دی گئی۔ معتبر ذرائع کے مطابق یہ فیصلہ عالمی دباؤ کی وجہ سے کیا گیا۔ اقوام متحدہ کے کمیشن برائے انسانی حقوق کی لوئس آربر نے عراقی حکومت سے درخواست کی ہے کہ صدام حسین کے سوتیلے بھائی اور سابق چیف جسٹس کو پھانسی نہ دی جائے برطانوی ٹی وی کے مطابق لوئس آربر نے یہ درخواست عراقی صدر جلال طالبانی سے براہ راست کی اور کہا کہ بین الاقوامی قوانین کے تحت دونوں افراد کو معافی کا موقع دیا جائے یا پھر ان کی سزاؤں میں تبدیلی کی جائے۔ ان دونوں افراد کو صدام حسین کے ساتھ پھانسی کی سزا دی جانے والی تھی جس کو اب ملتوی کر دیا گیا ہے۔

پنجاب حکومت کا 25 فروری کو بسنت منانے کا اعلان حکومت پنجاب نے لاہور میں 24 فروری کو بسنت نائٹ 25 کو بسنت ڈے کے طور پر منانے کا مشروط اعلان کیا ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے گڈے اور ڈور کی تکنیکی تخصیص کی منظوری دے دی ہے اور اس حوالے سے جلد ایک قانون بنالیا جائے گا۔ نئے قانون کے مطابق ڈور صرف لائسنس ہولڈر مینو فیکچرز ہی بنا سکیں گے جبکہ گڈی اور ڈور کی فروخت بھی لائسنس ہولڈر دکاندار ہی کرنے کے مجاز ہونگے۔

کمپیوٹر تعلیم چھٹی جماعت سے نصاب کا باقاعدہ حصہ ہوگی وفاقی وزیر تعلیم جاوید اشرف قاضی نے کہا کہ ہر مڈل سکول میں کمپیوٹر لیب قائم کرینگے اور کمپیوٹر چھٹی جماعت سے باقاعدہ نصاب کا حصہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ہم ابھی ترقی پذیر ممالک میں رائج ہونے والی سکیم ایک بچے کیلئے ایک لیپ ٹاپ کا حصہ نہیں ہیں اور ابھی یہاں طویل عرصے تک اس سکیم کے چلانے کا بھی کوئی امکان ظاہر نہیں ہو رہا تاہم اس کی نمائندگی ہم ضرور کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سکولوں کی سطح پر کمپیوٹر سائنس نہیں پڑھائیں گے بلکہ صرف بچوں کو کمپیوٹر چلانا سکھائیں گے۔

چینی مہنگی ہوگئی شوگر ملز کے مالکان کی طرف سے کرشنگ سیزن بند کرنے کی دھمکی کے بعد مقامی تھوک مارکیٹ میں چینی کی بوری 75 سے 120 روپے تک مہنگی ہوگئی مارکیٹ ذرائع کے مطابق چینی کی بوری کا گزشتہ ریٹ 2730 اور 2750 روپے سے بڑھ کر 2860 سے 2900 روپے تک ہو گیا۔ مارکیٹ ذرائع کا کہنا ہے کہ چینی کی قیمت میں یہ اضافہ مصنوعی طور پر کیا گیا ہے۔ اس کا طلب رسید سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ چینی ملک میں وافر مقدار میں موجود ہے۔

2007ء میں سورج اور چاند گرہن

2007ء میں دومرتبہ چاند گرہن جبکہ دومرتبہ ہی سورج گرہن ہوگا۔ اخباری رپورٹ کے مطابق پہلا چاند گرہن 4 مارچ بروز اتوار جبکہ دوسرا 28۔ اگست بروز منگل ہوگا۔ (روزنامہ خبریں 4 جنوری 2007ء)

ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسینیشن کیمپ

مورخہ 10 جنوری 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسینیشن کیمپ لگایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ پچھلے سال جنوری 2006ء میں لگوائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز بھی لگائی جائے گی اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ڈیڈ لائن

1775ء میں امریکہ میں سول وار شروع ہوئی اور امریکی ریاستوں کی برطانوی سامراج کے خلاف جنگ تھی، اس خانہ جنگی کے دوران امریکہ کی فوج نے ''اینڈ رسن ویل'' میں جنگی قیدیوں کی ایک کھلی جیل بنائی یہ جیل میدان کی شکل میں تھی، امریکہ کے فوجی برطانوی قیدیوں کو وہاں لاتے اور انہیں اس میدان میں چھوڑ دیتے، امریکہ کی فوج نے اس میدان کے گرد ایک سفید لائن کھینچ دی تھی، یہ سفید لائن موت کی لکیر تھی، جب کوئی قیدی اس لکیر کو عبور کرنے کی کوشش کرتا تھا تو امریکی فوج اسے گولی مار دیتی تھی، یہ لکیر ایک غیر مرئی دیوار تھی اور اس کھلی جیل میں بند ہر قیدی جانتا تھا اگر اس کا قدم اس لکیر پر آ گیا تو وہ زندگی کی حد پار کر جائے گا، امریکی اس لکیر کو ڈیڈ لائن کہتے تھے 1800ء میں جب دنیا میں کمرشل جرنلزم کا دور شروع ہوا تو ''ڈیڈ لائن'' کا لفظ اینڈرسن ویل سے نکل کر صحافت میں داخل ہو گیا' صحافت میں ''ڈیڈ لائن'' کا مطلب کسی خبر' کسی رپورٹ کسی سٹوری یا کسی کالم کو اخبار ریڈیو یا ٹیلی ویژن کے دفتر پہنچانے کا آخری وقت ہوتا ہے پاکستان کے زیادہ تر اخبارات کی آخری کاپی رات دو بجے پریس چلی جاتی ہے لہٰذا رات ایک ڈیڑھ بجے کے بعد آنے والی خبر اخبار میں شائع نہیں ہوتی چنانچہ اخبارات کی ڈیڈ لائن ایک یا ڈیڑھ بجے رات ہے جبکہ ٹیلی ویژن اور ریڈیو خبر نامے کا وقت دیکھ کر اپنی ڈیڈ لائن طے کرتے ہیں۔ پچھلے دو سو سال میں صحافت میں یہ لفظ سب سے زیادہ استعمال ہوا، اس کثرت استعمال سے یہ لفظ میڈیا سے نکل کر عام زندگی میں شامل ہو گیا اور عملی زندگی کے تقریباً تمام شعبے بھی ڈیڈ لائن کے شکنجے میں آ گئے، پچھلے دس پندرہ برسوں میں ڈیڈ لائن ہماری سیاست کا بھی باقاعدہ حصہ بن گیا۔

(روزنامہ ایکسپریس فیصل آباد 3۔ اگست 2006ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 6 جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	5:21

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا - دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا -
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے -
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

بہترین مردانہ ورائٹی بگل احمد لٹھا کاٹن، بوسکی، کھدر، کرنڈی
تمام ورائٹی نمبر 1 کوالٹی میں موجود ہے۔
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہو سکتا ہے
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ: 0333-6550796

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

پرسکون ماحول / فل ائر کنڈیشنڈ / وسیع پارکنگ
تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا
الرفیع بینکوئیٹ ہال
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
6215155-6211584

C.P.L 29-FD

GRANUM HOMOEO CLINIC
Weight Cut موٹاپا دور کرنے کا کورس
جو بغیر نقصان کے آپ کو سمارٹ بناتا ہے
VPP دوا منگوائیں
COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547
www.granumplus.com 0302-2459987

نور ہیئر آئل
خالص جڑی بوٹیوں کا مرکب - بالوں کو لمبا، سیاہ اور چمکدار بناتا ہے - دماغی ضعف کو دور کر کے دائمی نزلہ وزکام کو دور کرتا ہے - خالص کستوری، سچے موتی زعفران، عنبر اور حب اطہر اخاص دستیاب ہے
فضل ربی دواخانہ
حکیم قمر احمد گولبازار ربوہ
فون نمبر: 047-6216075

A School of today & Tomorrow
UNIQUE SCHOLARS ACADEMY COMPUTERIZED.
A Fully English Medium School.
Qualified, Subject Specialized Teachers. Daily Waqf-e-Nau
Computer and English Language Classes. Play group to 10th
Give your child an opportunity to go above and beyond.
61-62 Shakoor Park Rabwah 0334-6201923 Off 0333-8988158 Res.047-6211113